بسم اللہ

دعائے امت

دعا ہے کہ اے قادر مطلق! تو اس امت کے گناہوں کو بخش دے۔ تیرے محبوبؐ کی یہ کشتی منجدھار میں پڑی ہے اسے تو رخ عطا کر اور ساحل تک پہنچا دے۔ ہم عاجز ہیں، مسکین ہیں، فخر الفقراء کی سیاہ کملی کی لاج رکھ، ہمارے دل سرد ہو چکے ہیں انہیں ایک دفعہ پھر ایمان کی حرارت سے گرما دے۔ اے آقا! اے ہمارے مولیٰ! ہمارے عیب اور ہمارے گناہ کہ ہم تجھ سے بھی منکر ہیں، صرف تو ہی بخش سکتا ہے۔ اے غفور الرحیم! تین سو سال سے جس ابتلاء میں ہم گھرے ہیں اپنے فضل و کرم سے اسے ختم کر دے۔ ایک دفعہ پھر اذانوں میں وہ روح بلالی پھونک دے۔ نمازوں میں جذب مولا علیؑ عطا کر اور ہمارے اعمال کو اپنا رخ دیدے۔ اے مولیٰ! جو تو راضی ہو جائے تو جگ راضی ہے۔ ساری فطرت محکوم ہو جاتی ہے۔ اے ذوالجلال! مسلمانوں کو جو ذلیل ترین حد تک پہنچ چکے ہیں وہ وقار عطا فرما جو تیرے نام لیوا کے شایان شان ہو۔

صلی اللہ علیک یا محمدؐ! اے سرور کائناتؐ! قوم کا درد تیرا عشق تھا۔ ہم تیرے ہی نام لیوا ہیں اور تیرا ہی نام لیتے رہیں گے۔ اپنی بدکاریوں اور نامرادیوں کی وجہ سے شرم آتی ہے۔ تو شافع محشر ہے۔ محشر کا دن اور کون سا ہوگا۔ تو زندہ ہے اور پائندہ ہے۔ صرف تیرے فیضان سے تیرا عشق ہمارے دلوں میں جاگ سکتا ہے۔ ارحمنا! ارحمنا! تو زندہ ہے پائندہ ہے۔ آ تیری امت سو رہی ہے اس کو جگا دے اور زندگی عطا کر۔

اے پیر کامل! ہماری نگاہ تجھ تک بھی نہیں پہنچ سکتی۔ ہم کیا مانگیں کیا دعا کریں تو سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ اس سوئی ہوئی قوم کی قسمت کو جگانا تیرا کام ہے۔ ہماری قسمت تیرا قلم ہے اور تیرا قلم عرش پر ہے۔ کچھ لکھ چکا ہے کچھ لکھ رہا ہے۔ مرضی مولیٰ ایک عاشق کے دل کی چاہ کے سوا اور کیا ہے۔ صبر، صبر، صبر۔ ہاں یہ سب سچ ہے مگر ذلت میں بھی تو کیوں صبر کی تلقین کرتا ہے۔ اے ہمارے مکرم! اس ذلت کے غار سے نکال اور اس امت محمدی کے ہر فرد کو روشنی کی شکل عطا کر کے دنیا پر ایک احسان بنا دے اور "یاھو" انسانیت کو مادہ پرستی سے ہٹا کر حق پرستی پر لگا دے۔

دعا ہے کہ جس شخص نے بھی دل سے اس کو پڑھا یا سنا ہو۔ بہ طفیل پنج تن پاک و بزرگان سلسلہ قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ اور نقشبندیہ انشاء اللہ اگر وہ بیمار ہے تو اسے شفا عطا ہوگی۔ مقروض ہے تو قرض سے سبکدوشی ہوگی۔ مظلوم ہے تو حاکم کے دل میں محبت و عزت پیدا ہوگی۔ رزق میں کشادگی ہوگی۔ خود اس کو اور اولاد در اولاد سب کو اخلاق صالح عطا ہونگے اور اعزاء و احباب سب پر فضل اور رحمت نازل ہوگی۔ اور جو اس کو بار بار پڑھے گا اس کی زباں میں شفا اور اثر پیدا ہوگا۔ اس کے دل کی کلی کھلے گی اور رہبر ضرور نصیب ہوگا۔

آمین یا رب العالمین